2969 ۔ عقد نکاح پر مدت کا کوئي اثر نہیں چاہیے جتنی بھی گزرجائے

سوال

میں کینڈا میں ملازمت کرتا ہوں اوراس سال میں اپنے مادری وطن پاکستان گیا تو شادی کی لیکن کچھ ناگزیر اسباب کی بنا پر یہ شادی مکمل نہ ہوسکی (یعنی رخصتی نہ ہوئي) ہم نے دوسرے دن عقدنکاح کاولیمہ بھی کیا اور اپنی ملازمت کی وجہ سے کینڈا واپس آگیا ۔
اب مجھے کینڈا آئے ہوئے چھ ماہ ہوچکے ہیں اورابھی تک بیوی کا ویزہ نہیں مل سکا ، مجھے ایک دوست نے بتایا کہ میری شادی ختم ہوچکی ہے کیونکہ عقد نکاح کو چھ ماہ سے بھی زیادہ گزر چکے ہیں اورابھی تک شادی مکمل نہیں ہوئي تو کیا اس کی یہ بات صحیح ہے ، اورکیا جب میری بیوی کینڈا آئے تو ہمیں تجدید نکاح کرانا ہوگا ؟
مجھے جواب جلد دیں کیونکہ میری بیوی عنقریب کینڈا پہنچنے والی ہے ، آپ کا شکریہ ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

جب عقد نکاح شرعی شروط کے ساتھ کیا جائے تو وہ نکاح صحیح ہے اوراپنی اصل پر ہی باقی رہتا ہے (عقد نکاح کی شرعی شروط کے لیے آپ سوال نمبر813 کا جواب ضرور دیکھیں) ۔

آپ کے لاعلم دوست کے کہنے کے مطابق کہ چھ ماہ بیوی سے نہ ملا جائے تویہ نکاح فاسد اورباطل ہوجاتا ہے ایسا نہیں اس کی یہ بات غلط ہے – اگر تو آپ نے اس کے قول کو حق مانا ہے – تو اس حالت میں آپ پر ضروری ہے کہ آپ اپنے دوست کو نصیحت کریں کہ وہ علم کے بغیر کسی کو بھی فتوی نہ دیتا پھرے ۔

اگر وہ آپ کو یہ نصیحت کرتا کہ اپنی بیوی کو بغیر محرم کے سفر نہ کرانا بلکہ کینڈا آنے کے لیے اس کے ساتھ کوئي محرم ضرورہو تویہ بات اس کے لیے بہت اچھی اوربہتراورصحیح تھی ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو توفیق عطا فرمائے اورآپ کی شادی میں برکت کرے اورسعادت سے نوازے ، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔

والله اعلم .